السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان کے مرد اور جن کی عورت میں ازدواج وصحبت جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس طرح انسان کے مرد کو دوسرے کسی جنس کی مادہ سے صحبت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ انسان کے مرد کا جوڑا اللہ تعالیٰ نے انسان ہی کی عورت کو بنایا ہے اسی طرح جن کی عورت سے بھی ہم جفت ہونا اور صحبت کرنا خواہ نکاح سے ہو یا بغیر نکاح کے جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ نحل رکوع (10) میں فرمایا :

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِن أَنفُسِكُم أَزوٰجًا ... ٧٢ ... سورة النحل

"اللہ ہی نے تمھارے لیے تمھیں میں سے جوڑے بنائے ۔"سورۃ روم رکوع (3) میں فرمایا :

وَمِن ءايـٰتِهِ أَن خَلَقَ لَكُم مِن أَنفُسِكُم أَزوٰجًا... ٢١ ... سورة الروم

"اور اللہ کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھارے لیے تمھیں میں سے جوڑے بنائے کہ تم ان سے آرام پاؤ۔"

امام احمد وابو داؤد وترمذی نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (مَنْ وَجَدْتُمُوهُ وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ[1]

(رواہ احمد وابو داؤد والترمذی منتقی الاخبار متن نیل الاوطار : 31/7)

"جو شخص چارپایہ کے ساتھ وطی کرے تو اس کو مار ڈالو اور اس چارپایہ کو بھی مار ڈالو۔" واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ : محمد عبداللہ۔

---

[1]۔ مسند احمد (1/369) سنن ابی داؤد رقم الحدیث (4462) سنن الترمذی رقم الحدیث (1455)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:395

محدث فتویٰ